سوال

(103)الفاتحہ کہنے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کھجوریا دیگر کئی چیزیں سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اور فجر کی نماز کے بعد یا جمعہ کی نماز کے بعد پیش امام مسجد دعا کے بعد جماعت حاضر کی طرف منہ کر کے ''الفاتحہ'' کہتا ہے۔ یہ لفظ حاضرین سنتے ہیں۔ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور درود شریف پڑھتے ہیں۔ اوران کا ثواب جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی روح پاک کو بخشتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب مسلمانوں پر یہ مسلمہ اصول ہے۔ کے آپ ﷺ ہمارے لئے اسوہ حسنہ عمدہ نمونہ ہیں۔ اس قسم کے افعال اس نمونہ میں نہیں ملتے۔ اس لئے بدعت ہیں۔ مسلمانوں کو کسی اور دلیل کی حاجت نہیں مسلمان کا فرض ہے کے اس امر کا خیال رکھے کہ جو کام آپ ﷺ نے کیا ہے۔ وہ کرے اور جو نہ کیا ہو وہ نہ کرے۔ ۔ قُل إِن كُنتُم تُحِبّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعونى يُحبِبكُمُ اللَّهُ ٣١ سورة آل عمران

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص309

محدث فتویٰ